بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علماء کرام ان مسائل میں

(۱) کیا اساتذہ کا طلبہ سے جسمانی یا غیر جسمانی خدمت لینا جائز ہے؟

(۲) کیا ہر بڑے چھوٹے طلباء سے خدمت لے سکتا ہے؟

(۳) اور اگر ادارے کا مہتمم یا منتظم اسے اپنی خدمت لینے سے منع کرے پھر ان اساتذہ کی خدمت لینے کی شرعی طور پر کیا حیثیت ہے؟

(۴) ہمارے مدرسے کا ایک بالغ طالب علم کچھ دن پہلے ایکسیڈنٹ میں ہلاک ہو گیا تھا، اس طرح ہوا کہ وہ اپنے راستے ہی پر موٹر سائیکل چلا رہا تھا کہ پیچھے سے مزڈا نے ٹکر ماری جس سے وہ موقع پر ہی فوت ہو گیا کیا یہ طالب علم شہید کہلائیگا؟

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۹۴۰/۱

(۵) اگر یہ شہید ہے تو کیا اس کو غسل دیا جائے گا؟

(جواب منسلکہ ورقہ پر ملاحظہ فرمائیں)

المستفتی: عنایت اللہ

۳۶بی لانڈھی، کراچی

فون نمبر: 0331-2271672

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلياً

(۱)۔۔۔ اگر بالغ طلبائے کرام اپنے اساتذہ کی خدمت بخوشی سعادت سمجھ کر کریں تو اساتذہ کا طلباء سے شرعی حدود کا لحاظ رکھتے ہوئے خدمت لینا جائز ہے بشرطیکہ فتنہ اور شہوت کا کوئی خطرہ اور اندیشہ نہ ہو، البتہ پڑھائی تکرار اور مطالعہ کے اوقات میں اور اسی طرح وہ اوقات کہ جن میں ان کے لئے آرام کرنا علمی یا جسمانی نقطۂ نظر سے ناگزیر ہو تو ان اوقات میں ان سے خدمت لینا درست نہیں ہے۔(ماخذہٗ التبویب ۱۳۱۲/۱۰۰)

(۲)۔۔۔ چھوٹے طلباء سے خدمت اس صورت میں لے سکتے ہیں جبکہ ان کے والدین سے صراحۃً اجازت لے لی گئی ہو یا وہاں کا عرف وتعامل ہی اجازت پر دلالت کرتا ہو لیکن اگر والدین نے بچوں سے خدمت لینے سے منع کر دیا ہو تو پھر ان بچوں سے خدمت لینا جائز نہیں، اور اگر طلباء بالغ ہوں تو ان کی اپنی اجازت بھی کافی ہے، تاہم بے ریش (امرد) طلباء سے خدمت لینے اور ان کو تنہائی میں اپنے پاس بلانے میں چونکہ فتنہ وفساد کا خوف ہے، نیز اس میں اتہام کا پہلو بھی ہے، لہذا ایسے طلباء سے خدمت لینے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

حاشية ابن عابدين – (5 / 418)

وفيه عن الخزانة إذا آجر الوصي أو الأب أو الجد أو القاضي الصغير في عمل من الأعمال فالصحيح جوزاها وإن كانت بأقل من أجرة المثل ا هـ أي لأن للوصي والأب والجد استعماله بلا عوض بطريق التهذيب والرياضة فبالعوض أولى

دار الافتاء

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (1/ 407)

(ولا يجوز النظر إليه بشهوة كوجه أمرد) فإنه يحرم النظر إلى وجهها ووجه الأمرد إذا شك في الشهوة، أما بدونها فيباح ولو جميلا كما اعتمده الكمال

(۳)۔۔۔ اگر ادارے کا منتظم یا مہتمم کسی جائز مصلحت کی بناء پر اساتذہ کو طلباء سے خدمت لینے سے منع کر دیں یا ادارے کا ضابطہ بنا دیں، تو اس صورت میں اساتذہ کا خدمت لینا درست نہیں، کیونکہ مدرسے کے ضابطے کی پابندی اساتذہ پر بھی لازم ہے، لہذا مذکورہ صورت میں اساتذہ خدمت لینے سے اجتناب کریں۔

(۴)۔۔۔ سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق مذکورہ لڑکا بوقتِ حادثہ ٹریفک کے اصول وقوانین کے مطابق موٹر سائیکل چلا رہا تھا، اور پیچھے سے مزدا سے اس کو ٹکر لگی، تو اس صورت میں یہ لڑکا شہید کہلائیگا، لیکن یہ اخروی شہید ہے، کیونکہ عام طور پر ایسے حادثات میں دیت واجب ہوتی ہے، قصاص واجب نہیں ہوتا اور حقیقی شہید کی شہادت پر

(جاری ہے۔۔۔)

Scanned by CamScanner

دیت واجب نہیں ہوتی، اور اخروی شہید کا مطلب یہ ہے کہ آخرت میں اس کو شہید کا مقام ملے گا، دنیا میں شہید کے احکام جاری نہ ہوں گے۔

(۵)۔۔۔چونکہ یہ لڑکا اخروی شہید ہے، لہذا دنیوی اعتبار سے کفن و دفن وغیرہ میں اس کے ساتھ عام میت والا معاملہ کیا جائے گا، یعنی اس کو غسل دیا جائے گا، اور کفن بھی پہنایا جائے گا۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (2/ 247)

(هو كل مكلف مسلم طاهر) فالحائض إن رأت ثلاثة أيام غسلت وإلا لا لعدم كونها حائضا «ولم يعد - عليه السلام - غسل حنظلة لحصوله بفعل الملائكة» ، بدليل قصة آدم (قتل ظلما) بغير حق (بجارحة) أي بما يوجب القصاص (ولم يجب بنفس القتل مال) بل قصاص، حتى لو وجب المال بعارض كالصلح أو قتل الأب ابنه لا تسقط الشهادة--واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد الیاس یوسف

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۵ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

۲۴/دسمبر/۲۰۱۷

الجواب صحیح

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۵ ربیع الثانی ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح

۱۴۳۹-۴-۵ھ

الجواب صحیح

۵/۴/۳۹ھ

الجواب صحیح

۱۴۳۹/۴/۸

Scanned by CamScanner